سوال نمبر 1: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

اسلام

Start with the introduction of the answer

اسلام ایک عربی زبان کا لفظ ہے جو س-ل-م سے نکلا ہے۔

لغوی معنی:

اسلام کے لغوی معنی ہیں امن و سلامتی اور سپرد کر دینا۔

اصطلاحی معنی:

اسلام کے اصطلاحی معنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا یا انسان اپنی خواہشات کو اللہ کے احکام کے تابع کر دے۔

شرعی معنی:

شرعی اعتبار سے انسان اپنی مرضی سے اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جائے اسلام کہلاتا ہے۔

لفظ اسلام سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں [illegible]

Try to add the Arabic of quranic ayats

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا:

ترجمہ: آج ہدایت کو گمراہی سے الگ کر دیا گیا ہے۔

(سورۃ بقرۃ: ۲۵۶)

حدیث جبرائیل:

حضرت عمرؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک اجنبی آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پوچھا اسلام سے کیا مراد ہے؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا: اسلام اللہ اور اس کے رسولؐ کی گواہی دینا اور ارکان اسلام پر عمل کرنے کا نام ہے۔

CS CamScanner
CS CamScanner

یہ دراصل جبرائیل تھے جو تمہیں دین سکھانا چاہتے تھے۔
مختلف مصنفوں نے مختلف انداز میں اسلام کی
تعریف بیان کی ہے۔ مثلاً

امام غزالی نے اسلام کو دو چیزوں کا مجموعہ قرار دیا
جن میں ایک حقوق اللہ اور دوسرا حقوق العباد ہے۔

ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب میں اسلام کی تعریف بیان
کرتے ہیں کہ اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو آپ
پر نازل ہوا ہے۔

محمد وجیہہ السماوی نے اسلام کو ایک مکمل دین اور
زندگی کا مکمل نظام حیات قرار دیا ہے۔

صدرالدین اصلاحی نے اپنی کتاب "اسلام ایک نظر میں"
اسلام کو عقائد و عبادات کے مجموعے کا نام قرار دیا ہے۔

Add more details in the first part of the answer

اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

۱۔ توحید کا منفرد تصور:

اسلام میں توحید کا منفرد تصور دیکھنے کو
ملتا ہے۔ جیسے توحید سے مراد ہے اکیلا، یکتا، ایک خدا
کو ماننا اور کسی دوسرے کو اس کا شریک نہ ٹھہرانا۔ تو
ہماری عبادات اور رسومات جو کہ صرف ایک اللہ
کے لیے ہے نمایاں طور پر توحید کا درس دیتا ہے۔
جیسے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:
اے نبی فرما دیجیے! اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس
کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کی برابری

کا کوئی نہیں۔ (سورۃ اخلاص)

سورۃ فاتحہ میں اللہ نے ارشاد فرمایا:

ایاک نعبد وایاک نستعین

ترجمہ: ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔

اس سے اللہ تعالیٰ نے صاف ظاہر کر دیا ہے کہ صرف اسی کی عبادت کیجیے کیونکہ ہمارا خالق و مالک ہے اور وہی ہمیں پالنے والا ہے اور اس میں کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔ ہمارے سیاسی، معاشی اور عدالتی نظام بھی توحید کا درس دیتے ہیں۔

۲۔ عقیدہ رسالت:

عقیدہ رسالت سے مراد ہے کہ آپؐ پر ایمان لائے اور ان کو اللہ کا آخری نبی ہونے کی گواہی دینا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:

محمدؐ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں، یہ تو اللہ کے رسول آخری نبی اور رسول ہیں (سورۃ احزاب: ۴۰)

اپنی زندگی کے معاملات میں ہمیں آپؐ کی پیروی کرنا لازم ہے کیونکہ جو اللہ تعالیٰ کے احکامات ہم پر لاگو ہیں آپؐ نے ان کا عملی نمونہ پیش کر کے دکھایا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: نبی اپنی طرف سے کچھ نہیں بولتے یہ وہی کہتے ہیں جو ان کو حکم ہوتا ہے۔

لہٰذا اپنی کردار سازی اور تعلیم حاصل کرنا کرنے کے لیے ہمیں آپؐ کے اسوہ حسنہ کو اپنانے کی ضرورت ہے۔

حدیث پاک ہے کہ: ترجمہ:

مجھے تمام انسانیت کے لیے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔

CamScanner

CamScanner

۳. عالمگیر دین:

دین اسلام ہماری زندگی کے تمام معاملات میں رہنمائی کا اہتمام کرتا ہے اور یہ کسی محدود وقت یا محدود جغرافیائی علاقے کے لیے نہیں آیا بلکہ یہ تو رہتی دنیا تک اور پوری خلقت کے لیے ہے۔ جیسے پہلے توریت، زبور، انجیل آئیں تو وہ ایک خاص وقت تک کے لیے تھیں اور انبیاء کو بھی ایک مخصوص خطے کے لوگوں کی رہنمائی کے لیے بھیجا جاتا تھا لیکن اسلام اور اسکی کتاب قرآن پاک تمام لوگوں اور ابد تک رہنے کے لیے ہے۔

۴. اللہ کا پسندیدہ دین:

دین اسلام اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہے اور اسے اللہ نے خود قرآن میں ارشاد فرمایا ہے: ترجمہ:

بے شک اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے۔
(سورۃ آل عمران: ۱۹)

لہٰذا جو دین پسندیدہ ہے تو اسکے ماننے والے یعنی مسلمان بھی پسندیدہ ہوں گے اور جو اسے نہیں مانتے وہ ناپسند لوگوں میں شامل ہوں گے۔

قرآن میں اللہ نے فرمایا: ترجمہ:

جو کوئی مذہب اسلام کے سوا کوئی اور دین چنے گا تو اس سے اس کا دین ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور قیامت کے دن وہ نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔ (سورۃ آل عمران: ۵۷)

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے۔ آخرت میں بھی اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اس دین کا ماننے والا ہونا ضروری ہے۔

۵. حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کا درس دیتا ہے

دینِ اسلام کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد یعنی بندوں کے حقوق پورے کرنے کا بھی ہمیں درس دیتا ہے۔

قرآن میں اللہ نے ارشاد فرمایا: ترجمہ:

اور اللہ کی بندگی اختیار کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو، اپنے قرابت داروں کے ساتھ حسن سلوک کرو اور اپنے یتیموں، مسکینوں اور پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کرو، راہ گیروں، رفقائے کار، غلاموں اور باندیوں کے ساتھ حسن سلوک کرو کیونکہ اللہ کو غرور و تکبر پسند نہیں۔

(سورۃ النساء : ۳۶)

اس آیت سے ہمیں واضح ہوتا ہے کہ اپنے تمام لوگوں سے حسن سلوک کرنا ضروری ہے۔ یتیموں کے متعلق ایک اور جگہ قرآن میں ارشاد فرمایا کہ

ترجمہ: یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر بہت اچھے طریقے سے یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔

۶. انسانی خون کا احترام:

دین ہمیں فتنہ فسادات، خون ریزی کرنے سے روکتا ہے اور امن و سکون کی تلقین کرتا ہے۔

قرآن پاک میں ہمیں واضح طور پر اس سے منع کیا گیا ہے:

ترجمہ: ایک انسان کا قتل ناحق ساری انسانیت کا

قتل پر اور جس نے ایک انسان کی جان بچائی گویا اس نے ساری انسانیت کو بچا لیا۔

(سورۃ المائدہ: ۳۲)

اور اس آیت سے پتہ چلتا ہے کہ اس میں انسان کی بات کی گئی ہے مسلمان کی نہیں تو لہٰذا ہمیں تمام انسانوں خواہ وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہو ان کے احترام کی تلقین دی گئی ہے

۷۔ **مکمل ضابطہ حیات:**

دین اسلام کی نمایاں خصوصیات میں یہ سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے کہ یہ ہمیں زندگی کے ہر معاملے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے خواہ وہ انفرادی یا اجتماعی زندگی سے تعلق رکھتے ہوں۔ مثلاً پیدائش کے وقت کی رسومات، اپنی کردار سازی کرنا جو کہ آپ کی زندگی مبارک سے سیکھا جا سکتا ہے، تعلیم حاصل کرنا جیسے حدیث مبارک ہے علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر لازم ہے۔ ہمارے سیاسی نظام، معاشی نظام کے متعلق خلفائے راشدین کے دور سے سبق لیا جا سکتا ہے۔ بین الاقوامی تعلقات کے متعلق بھی اسلام ہمیں مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

۸۔ **اخوت کا درس:**

قرآن پاک میں اللہ نے (سورۃ الحجرات: ۱۰) میں ارشاد فرمایا:

ترجمہ: مسلمان بھائی بھائی ہیں، تو آپس میں صلح و آشتی سے کام لو۔

CamScanner
CamScanner

دینِ اسلام آپس میں بھائی چارے اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر رہنے کا پیغام دیتا ہے جیسا کہ آپؐ نے فرمایا:

ترجمہ: ایک کامل مومن وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان کے شر سے دوسرے مسلمان محفوظ رہے۔

۹. سادگی پسند:

اسلام میں سادگی کو پسند کیا جاتا ہے اور فضول خرچی کرنے اور نمود و نمائش سے منع فرمایا گیا ہے۔ ہم آپؐ کی زندگی مبارک کا جائزہ لے تو ہمیں واضح ہوجاتا ہے کہ آپؐ دو جہاں کے سردار ہونے کے باوجود کس قدر سادہ زندگی بسر کی اور اسی سادگی اپنانے کا حکم قرآن میں بھی آیا ہے۔

ترجمہ: زمین میں اکڑ کر مت چلو، سادگی اللہ کی پسندیدگی اور نمود و نمائش اور فضول خرچی اللہ کی ناشکری کا سبب بنتی ہے

(سورۃ بنی اسرائیل: ۳۷)

۱۰. حرج و مشقت نہیں:

حرج و مشقت سے مراد ہے کہ کسی انسان پر اس کی اہلیت و طاقت سے بالاتر کسی کام کو کرنے کا پابند بنانا۔ اسلام میں مسلمانوں کے لیے کسی قسم کا حرج نہیں جیسے اللہ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:

اللہ نے تمہارے لیے دین میں کوئی حرج نہیں رکھا۔

آپؐ نے فرمایا:

ترجمہ: اگر میری امت کے لیے باعث حرج و مشقت نہ ہوتا تو میں ہر نماز سے قبل مسواک کا حکم دیتا۔

CamScanner

CamScanner

[illegible] حدیث مبارک سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے انسانوں کا
خیال رکھنے اور اسلام میں انسانوں کی طاقت و اہمیت کے
مطابق احکام دیے ہیں اور یہ احکامات انسانوں کی [illegible]
قوت کو برداشت [illegible] سکون [illegible]
یہ دلوں کو سکون ملتا ہے اور [illegible]
کے علاوہ آخرت میں اس کا اجر عظیم ہے۔
اللہ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا
ترجمہ: ہم کسی انسان کو اس کی حیثیت سے زیادہ کا مکلف نہیں بناتے۔
(سورۃ البقرۃ: [illegible])

Do not use one word headings.
They should be elaborate and self explanatory

۱۰۔ رخصت:

اسلام میں رخصت رکھی گئی ہے یعنی [illegible]
میں انسان کو وقت و ضرورت کے لحاظ سے کچھ گنجائش رکھی
گئی ہے مثلاً سفر کے وقت چار رکعت فرض نماز کو دو رکعت
ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔
قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:
ترجمہ: زمین میں سفر کے وقت نماز کو قصر کر کے پڑھنے میں تم پر کوئی گناہ
نہیں ہے۔ (سورۃ النساء: ۱۰۱)
آپ ﷺ نے فرمایا:
ترجمہ: نماز کھڑے ہو کر ادا کرو اگر یہ نہ کر سکو تو بیٹھ کر نماز پڑھو
اور اگر یہ بھی نہ کر سکو تو لیٹ کر ادا کرو۔
لہٰذا اسلام ہمیں ضرورت کے تحت گنجائش فراہم
کرتا ہے۔

۱۲۔ انسانیت کو فروغ:

جانوروں اور انسانوں کے حقوق اور ضروریات کا تحفظ کے
کام کرنے کا نام انسانیت ہے۔ اسلام میں انسانوں

کے ساتھ ساتھ جانوروں کے حقوق ادا کرنے کا بھی حکم دیتا
ہے۔ جیسے قرآن پاک کی سورت النساء: ۳۶ میں اللہ
تعالیٰ نے والدین، قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں،
پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی ہے۔ اور آپ
نے ایک شخص کی سرزنش کی کیونکہ اسکا اونٹ پیاسا
تھا۔ اور واقعہ معراج میں آپ نے ذکر فرمایا کہ
اللہ تعالیٰ نے ایک عورت کو جہنم میں اس لیے ڈالا کیونکہ
اس نے ایک بلی کو بھوکا پیاسا مارا تھا۔
ان احادیث سے ہمیں جانوروں کے ساتھ بھی حسن سلوک
کرنے کا درس ملتا ہے۔ اسی طرح سرسبز درخت لگانا بھی
صدقہ جاریہ ہے۔

۱۳۔ اعتدال اور میانہ روی کا حکم:

اپنے امور میں ایسی درمیانی راہ اختیار کرنا جس
میں نہ شدت ہو اور نہ ہی حد سے زیادہ کمی ہو۔ اسلام ہمیں
اپنے احکامات جن کی پیروی لازم ہے اس میں بھی اعتدال
کا درس دیتا ہے۔ ہمیں عبادت کرنے پر ہی محصور نہیں کیا گیا
ہے بلکہ حصول تعلیم، طلب معاش، سیاسی، سماجی کاموں
کی بھی تلقین کی گئی ہے جس کا اندازہ آپ کی اس حدیث
مبارک سے لگایا جا سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا: ترجمہ:
قسم ہے خدا کی میں تم سے زیادہ خدا سے ڈرتا اور تقویٰ
اختیار کرتا ہوں مگر میری کیفیت یہ ہے کہ میں روزہ بھی رکھتا ہوں
اور ترک بھی کر دیتا ہوں، شب نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی
ہوں تو جو میری سنت سے نفرت کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

CamScanner
CamScanner

۱۴. دین اسلام فطرت:

دین اسلام انسانی فطرت کے عین مطابق اور انسانی مزاج کے ہم آہنگ ہے۔ ہر انسان اسلام کی فطرت کے مطابق پیدا ہوتا ہے۔ جس کا اندازہ آپ کی اس حدیث سے لگایا جاسکتا ہے۔ آپ نے فرمایا: ترجمہ:

ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی، نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں جیسے کہ چوپایا صحیح و سالم بچہ جنتا ہے تو کیا تم اس میں کوئی کن کٹا دیکھتے ہو۔

انسان جب مشکل میں ہو یا غور وہ ہو تو فطری طور پر سوچے تو ان مٹی کے بتوں کو دیکھتا ہے تو وہ اپنی جگہ سے ہل بھی نہیں سکتے اور جو چاہے انہیں توڑ کر چلا جائے، یہ سورج جو ہر رات سیاہ اندھیرے میں ٹیک دیتا ہے یہ بھلا میری کیا مدد کر سکیں گے تو اس میں نا امیدی مزید بڑھتی ہے جس سے خودکشی جیسے واقعات مغربی دنیا میں زیادہ دیکھنے کو ملتی ہے۔

۱۵. انسانی نفر ورتوں کی تکمیل:

اسلام میں انسانی فرورتوں کی تکمیل پائی جاتی ہے جیسے ایک انسان اپنی زندگی میں چاہتا ہے کہ اس کے پاس عزت ہو لوگ اسکا احترام کریں تو اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں واضح ارشاد فرمایا ہے ترجمہ:

اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کے لیے ہی ہے مگر منافقین کو اس کی خبر نہیں۔

(سورۃ المنافقون ۸:)

اس کے علاوہ انسان دوسری قوموں پر غلبہ پانا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، نہ غم کھاؤ نہ سستی کرو، تمہیں

CamScanner
CamScanner

غلبہ پاؤ گے اگر ایمان رکھتے ہو تو۔
اس کے ساتھ ساتھ مال و دولت، اولاد کے
بارے میں ارشاد فرمایا: ترجمہ:
اور توبہ و استغفار کرو، وہ تم پر بارش نازل کرے گا
اور تمھیں مال و دولت اور اولاد سے مدد فرمائے گا۔
(سورۃ نوح ۱۰،۱۲)
اور اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ انسان کے دل میں عزت بھی ڈال
دیتا ہے۔ تو جس دین میں انسان کی تمام ضروریات کی
تکمیل ہو رہی ہو تو اسے نہ اپنا کر انسان کو اپنا دنیا و
آخرت میں نقصان نہیں اٹھانا چاہیے۔

10

End the answer with conclusion.

CamScanner
CamScanner